باب : 14

جرائم کا فروغ

ایک نئی دوست ملنے کی خوشی میں جوناتھن آوارگی میں کھو گیا۔ اچانک اسے احساس ہوا کہ اسے اپنے گردوپیش کوذراغورسے دیکھ لینا چاہیے یایہ نہ ہو کہ وہ کل یہاں پہنچ ہی نہ پائے۔

راستے میں اسے ایک پولیس والا ٹکر گیا۔ جوعمرمیں اس سے کچھ زیادہ بڑا نہ تھا۔ وہ ایک بینچ پر بیٹھا اخبار پڑھ رہا تھا۔اکڑی ہوئی سیاہ وردی اورچمکتی ہوا ریوالور دیکھ کرجوناتھن تھوڑا ٹھٹکا۔ لیکن اس کے چہرے پر جوانی اوربے تکلفی کے تا ثرات سے وہ مطمئن ہو گیا۔ پولیس والا پوری طرح اخبار میں مگن تھا ۔ جوناتھن نے اوپر سے ہیڈ لائن پرنظر ڈالی۔" لارڈز نے غیر قانونی حجاموں کی سزائے موت کی تصدیق کردی۔"

"نا ئیوں کے لیےموت کی سزا؟"جوناتھن حیرانی سے بول پڑا ۔

پولیس والے نے نظریں اٹھا کر جوناتھن کو دیکھا ۔

"معاف کیجئے،"جوناتھن نے کہا۔" میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا،مگرمیں ہیڈ لائن دیکھے بغیر رہ نہیں سکا۔ یہ سزا کے بارے میں غلط تو نہیں چھپ گیا؟"

"اچھا، دیکھتے ہیں۔"افسر اونچی آواز میں پڑھنے لگا۔"' کونسل آف لارڈز نے حال ہی میں ہر اس فرد کے لیے جو بغیر لائسنس بال کاٹتا پایا گیا موت کی سزا کا حکم دیا ہے۔' ہوں، غلط چھپائی تو نہیں۔ اس میں اتنی حیرانی والی کیا بات ہے؟"

"اتنےمعمولی سے جرم کے لیے اتنی سخت سزا، کیا یہ درست ہے؟"جوناتھن نے محتاط انداز میں پوچھا۔

"کوئی خاص نہیں،" پولیس والے نے جواب دیا ۔" سزائے موت تمام قوانین کے پیچھےآخری دھمکی ہوتی ہے۔ جرم چاہے جتنا معمولی ہو۔"

جوناتھن کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں ۔" مگر آپ بغیر لائسنس بال کاٹنے پر کسی کو لٹکا تو نہیں دیں گے ؟"

"کیوں نہیں، ہم ایسا ہی کریں گے،"پولیس والے نے اپنی گن پر ہاتھ مارکر زور دیتے ہوئے کہا۔ "گرچہ اس کی نوبت کم ہی آتی ہے۔"

"کیوں؟"

"ہاں،ہر جرم ایک حد تک بڑھتا ہے۔ جتنا زیادہ کوئی مزاحمت کرتا ہے سزا اتنی ہی بڑھتی جاتی ہے۔ مثلاً،اگر کوئی لائسنس کے بغیربال کاٹنا چاہتا ہے،تواس پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اگر وہ چاہے مرد ہو چاہے عورت جرمانہ دینے سے انکار کرتا ہے یا بال کاٹے جاتا ہے، تو اس قانون دشمن حجام کو گرفتار کر لیا جائے گااور جیل میں ڈال دیا جائے گا۔ اور،"اس نے بڑی متا نت سے کہا،"گرفتاری میں مزاحمت کرنے سے مجرم کی سزا اورسخت ہو جاتی ہے۔" اس کاچہرہ غصے سے دھندلا گیا۔"قانون دشمن کو گولی بھی ماری جا سکتی ہے۔ جتنی زیادہ مزاحمت ہو اس کے خلاف اتنی ہی زیادہ طاقت استعمال کی جاتی ہے۔"

ایسی گھمبیرگفتگو نےجوناتھن کو مضمحل کردیا۔"تو اصل میں ہرقانون کے پیچھے آخری دھمکی موت ہے؟ صاف بات ہے حکومت کے لو گ موت کی سزا خطرناک جرائم پر ہی دیتے ہوں گے، جیسے قتل اورزنا!"

"نہیں ، " پولیس افسر نے کہا ۔ " قانون ہرطرح کی شخصی اور تجارتی زندگی میں باقاعدگی پیدا کرتا ہے ۔ سینکڑوں پیشہ ورانہ انجمنیں ایسے ہی لائسینسوں کی مددسے اپنے ممبروں کا تحفظ کرتی ہیں۔ کار پینٹر، ڈاکٹر، پلمبر، اکاؤ نٹینٹ،راج،اوروکیل،ساری کی ساری انجمنیں جتنی بھی ہیں نئے داخل ہونے والوں کو برا سمجھتی ہیں۔"

"لائسنسوں سے انہیں تحفظ کس طرح مل جاتا ہے؟"جوناتھن نے پوچھا ۔

"لائسنسوں کی تعداد صرف ان لوگوں تک محدود رکھی جاتی ہے جو انجمن کی ممبر شپ کے تقاضے پورے کرتے ہیں۔ اس طرح وہ ناجائزمقابلہ بازی ختم ہو جاتی ہے جو نئے لوگوں کے آنے سے پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ نئے قسم کے خیالات، جوش جذبہ، کمر توڑ کار کردگی ، یا گلا کاٹ قیمتیں لے کر آتے ہیں۔ ایسی مقابلے بازی کو ختم کرنے والی بے اصول مقابلے بازی ہمارے معزز ترین پیشوں کی روایت کو خطرے میں ڈالتی ہے۔"

اب بھی جوناتھن کے پلے کچھ نہ پڑا۔"لائسنس بنانے سے گاہکوں کو کیا تحفظ ملتا ہے؟"

"ہاں۔اچھا، یہ ہے اس کا جواب،" پولیس والا دوبارہ اخبارمیں سے پڑھنے لگا۔ "لائسنس سے انجمنوں کو اجارہ داری ملتی ہے تاکہ وہ گاہکوں کوغیر دانشمند انہ فیصلوں اوربے حساب انتخاب سے تحفظ

دے سکیں۔“ پولیس والے نے اپنے سینے پر فخرسے ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔” اورمیں اجارہ داریوں کا نفاذ کرتا ہوں۔“

”اجارہ داریاں کوئی اچھی چیز ہیں؟“ جوناتھن نے استفسار کیا۔

پولیس والا غصہ کھا گیا،اس نے اخبار کو نیچے رکھا۔” مجھے نہیں پتہ ، بالکل نہیں ۔ میں تو احکامات پر چلتا ہوں ۔ بعض اوقات اجارہ داریوں کا نفاذ کرتا ہوں اور بعض اوقات مجھے اجارہ داریاں توڑنے کے لیے کہا جاتا ہے۔“

”تو صحیح چیزکیا ہے؟“

پولیس والے نے اپنے کندھے اچکائے،” یہ جاننا میرا کام نہیں۔ کونسل آف لارڈز فیصلہ کرتی ہے اور مجھے بتاتی ہے میں نے اپنی گن کو کہاں تاننا ہے۔“

جوناتھن کو گھبرایا دیکھ کر پولیس والے نے اس کاحوصلہ بندھانےکی کوشش کی۔”پریشان مت ہو۔ خود سزائے موت کی ضرورت ہمیں کبھی کبھی ہی پڑتی ہے۔ بہت کم لوگ ٹکر لینے کی جرات کرتے ہیں کیونکہ ہم کونسل کی اطاعت کاسبق سکھانےکے لیےخوب چوکنے رہتے ہیں۔ اسکاذکر بس کبھی کبھی ہی ہوتا ہے اسی وجہ سے ہمارا چیف افسر سٹوارٹ اسے’پوشیدہ گن‘ کا نام دیتا ہے۔“

”کیا آپ نے کبھی اسے استعمال کیا ہے؟“ جوناتھن نے ذرا گھبراتے ہوئے اس کے ریوالور کی طرف دیکھ کر پوچھا ۔

”کسی قانون دشمن کے خلاف؟ “ پولیس والے نے پوچھا۔ اس نے چابکدستی سے ریوالور کو چمڑے کے ہولسٹر سے کھینچ کر نکالا اور اس کہ منہ پر ہاتھ مارنے لگا۔” صرف ایک دفعہ،“ اس نے اس کا چیمبرکھول کرنالی میںجھانکااور ٹھک سے بند کر کے اس کی تعریف کرنے لگا۔”اس جزیرے کی بہترین ٹیکنالوجی میں سے ایک ہے یہ؛ کونسل ہمارے نیک مقصد کی تکمیل کے لیے بہترین آلات مہیا کرتی ہے،اس کے لیے یہ کسی بھی طرح کی کوشش سے گریز نہیں کرتی۔ ہاں‌یہ گن اور میں جزیرے کے ہر شخص کی جان، مال اور آزادی کے تحفظ کا حلف اٹھائے ہوئے ہیں۔“

”آپ نے اسے کب استعمال کیا تھا؟“جوناتھن نے پوچھا۔

”حیرانی ہے،تم یہ کیوں پوچھ رہےہو،“ اس نے کہا ، وہ اچانک پژمردہ ہو گیا۔” پورا سال ہو گیا ڈیوٹی دیتے ہوئے ، مجھے کبھی اسے استعمال نہیں کرنا پڑا۔ پر آج صبح ہی اس کی ضرورت پڑ گئی ۔ ایک بڑھیا پاگل ہو گئی تھی اورانہدامی عملے کو چھڑی تان کر دھمکیاں

دینے لگی۔ اپنا گھر واپس حاصل کرنے کے بارے میں کچھ کہا اس نے۔ ہیں، کیسی خود غرضی کی بات ہے۔"

جوناتھن کا دل ایک مرتبہ رک کر پھر دھڑکنے لگا۔ اسے وہ شاندارسفید مکان، اور ملکیت کی دعویدار وہ باو قار عورت یا د تھی۔

پولیس والےنےاپنی بات جاری رکھی،"میں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ باز آ جائے۔ دستاویز ات ساری مکمل تھیں۔ اس گھر کو 'لیڈی ٹویڈ پیپلز پارک' کے لیے راستہ بنانے کی خاطر گرانے کا حکم دیا گیا تھا۔ "

جوناتھن مشکل سے ہی یہ پوچھ سکا،" کیا ہوا پھر؟"

"میں نے اسے قائل کرنے کی کوشش کی ، اسے بتایا کہ اگر وہ پر امن طریقے سے میرے ساتھ چلی جائے تو تھوڑی سی سزا سے اس کی جان چھوٹ جائے گی۔ مگر وہ مجھے دھمکانے لگی، کہنے لگی اس کی پراپرٹی سے دفع ہو جاؤں! تو، یہ گرفتاری میں مزاحمت کا کھلا کیس تھا۔ اس عورت کا حوصلہ تو دیکھو!"

"جی"، جوناتھن نے آہ بھری ۔" کیسا حوصلہ۔"

گفتکو ختم ہو گئی۔ پولیس والا خاموشی سے اخبارپڑھنے لگا اورجوناتھن ایک پتھر کو پیر سے ٹھکراتے ہوئے چپ کھڑا رہا۔ اپنے حواس کومجتمع کر کے جوناتھن نے پوچھا،" آپ کی جیسی گن کوئی اور خرید سکتا ہے؟"

اخبارکا صفحہ پلٹتےہوئے پولیس والےنےجواب دیا،" اپنی جان کے بدلے بھی نہیں۔ کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔"